(۲)

نام کتاب : قرآنی اردو

مصنف : لیفٹیننٹ کرنل (ر) عاشق حسین

ضخامت: 405 صفحات قیمت: 450 روپے ملنے کا پتہ: بک کارنر' مین بازار' جہلم

کسی کتاب کا نام ''قرآنی اُردو'' ہو تو کون مسلمان ہو گا جسے اس عنوان پر تعجب نہ ہو' اور جب اُسے یہ کتاب پڑھنے کے بعد معلوم ہو کہ تقریباً ۹۴ فیصد قرآنی الفاظ اردو کے استعمال میں ہیں تو اس کے حیرت و استعجاب میں اضافہ ہو گا۔ اس کتاب کے مصنف لیفٹیننٹ کرنل عاشق حسین ہیں' جن کا تعلق آرمی ایجوکیشن کور سے رہا ہے' اور اس وقت ڈسٹرکٹ جناح پبلک کالج' منڈی بہاؤالدین کے پرنسپل کی حیثیت سے اپنے آرمی ایجوکیشن والے تجربے سے طلبہ کو فیض یاب کر رہے ہیں۔

اسے بجا طور پر مصنف نے ''اشتقاقی انسائیکلو پیڈیا'' کہا ہے۔ یہ اردو میں مستعمل قرآنی الفاظ کے بارے میں لسانی و ادبی تحقیق ہے۔ اس میں قرآن حکیم کے تقریباً بارہ سو ایسے لفظی مادوں کو حروفِ تہجی کی ترتیب سے لکھا گیا ہے جو اُردو میں مستعمل ہیں۔ پھر ہر مادہ سے ماخوذ اُردو الفاظ کی نشاندہی کر کے بطور حوالہ ایسے اُردو اشعار بھی درج کیے گئے ہیں' جن میں وہ الفاظ (اصل یا ماخوذ حالت میں) استعمال ہوئے ہیں۔ اس کتاب کی مدد سے نہ صرف اُردو دان حضرات کو اپنی زبان کے حوالے سے قرآن کے غالب ذخیرۂ الفاظ کے مفاہیم کا ادراک ہو سکتا ہے' بلکہ اُردو زبان و ادب کے طلبہ بھی اُردو کے وافر ذخیرۂ الفاظ کی تفہیم و تعلیم کے سلسلے میں اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

عربی زبان و ادب کے فاضل پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی نے اس کتاب کا خیر مقدم کرتے ہوئے لکھا ہے: عربی اور اردو کے اس اختلاط کو کرنل صاحب نے ''عربی گھٹی'' کا فیض قرار دیا اور اپنے مطالعے کی بنیاد پر اعتراف کیا کہ مذہب اور مسلم اقتدار ہی دو مضبوط عوامل تھے' جنہوں نے زبان اُردو کی صورت و سیرت کی تشکیل میں فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ مؤلف نے اثر آفرینی کے عوامل کا احصاء بھی کیا ہے اور مستند تاریخی حوالوں سے اپنے دعوے کا ثبوت بھی مہیا کیا ہے۔ قرآنی کلمات کے اثرات ہمہ جہتی ہیں۔ رسم الخط سے لے کر الفاظ' علامات' تلمیحات بلکہ مجموعی ادبی مزاج تک ان اثرات کو تلاش کیا جا سکتا ہے۔ کرنل صاحب نے اس سلسلے میں خوب محنت کی ہے اور اپنے مسلسل مطالعے اور پیہم غور و فکر سے اُردو کے طلبہ و اساتذہ کے لیے ایک ایسی لغت ترتیب دی ہے جو فہمِ قرآن کے لیے بھی معاون ہو گی اور اُردو کلمات و محاورات کی تفہیم کے لیے بھی رہبر بنے گی۔

اس تحقیق کے مطابق وہ قرآنی الفاظ جو اُردو میں مستعمل ہیں' اُن کی تعداد تقریباً سینتالیس ہزار چار سو